www.ahmadiyya.org

اسی زمانہ میں پادری لفر
پادریوں کی ایک بہت بڑی جماعت لیکر اور حلف اٹھا کر ولایت سے چلا کہ تھوڑے عرصہ میں تمام ہندوستان کو عیسائی بنالوں گا ولایت کے انگریزوں سے روپیہ کی بہت بڑی مدد اور آیندہ کی مدد کے مسلسل
وعدوں کا اقرار لیکر ہندوستان میں داخل ہو کر بڑا تلاطم برپا کیا اسلام کی سیرۃ و احکام پر جو اوسکا حملہ ہوا تو وہ ناکام ثابت ہوا کیونکہ احکام اسلام و سیرۃ رسولؐ اور احکام انبیا بنی اسرائیل اور اونکی سیرۃ جن پر اوسکا ایمان
یکساں تھے پس الزامی و نقلی و عقلی جوابوں سے ہار گیا مگر حضرت عیسیٰؑ کے آسمان پر بجسم خاکی زندہ موجود ہونے اور دوسرے انبیا کے زمین میں مدفون ہونے کا جملہ عوام کے لئے اوسکے خیال میں کارگر ہوا تب مولوی غلام احمد
قادیانی کھڑے ہو گئے اور لفرائی اور اوسکی جماعت سے کہا کہ عیسیٰ جسکا تم نام لیتے ہو دوسرے انسانوں کی طرح سے فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں اور جس عیسیٰؑ کے آنیکی خبر ہے وہ میں ہوں پس اگر تم سعادتمند ہو
تو مجکو قبول کرلو اس ترکیب سے اوسنے لفرائی کو اس قدر تنگ کیا کہ اوسکو اپنا پیچھا چھوڑانا مشکل ہو گیا اور اس ترکیب سے اوسنے ہندوستان سے لیکر ولایت تک کے پادریوں کو شکست دیدی مگر اس کامیابی
کے بعد دو سبب سے وہ اس عقیدہ پر جم گیا اول اس وجہ سے کہ کہیں پادری دوبارہ حملہ نہ کر دیں اور انکار کے بعد جو مجکو دوبارہ دعوی کرنا ہو گا تو وہ مصنوعیت پر محمول ہو کر بے کار ثابت ہو گا دوم اس وجہ سے کہ
اس کامیابی کی وجہ سے جدید انگریزی تعلیم یافتہ اور ظاہری قومی تعمیر کے دلدادہ مسلمانوں کی ایک جماعت اوسپر ایمان لاکر قادیانی ہو گئی تھی جو اوسکی ایسی عزت کرتی تھی جیسا کہ چاہیئے اسوجہ سے وہ مرتے
دم تک اس عقیدہ پر جما رہا اور قرآن و احادیث کی نامناسب طور پر تاویل کرتا رہا۔ یہ چار صاحب اب فوت ہو کر دوسرے جہان میں پہونچ چکے ہیں جس جس نیت سے انھوں نے یہ کام کیا ہو گا وہ اللہ پر روشن ہے
اور اُسی کے قبضہ میں انکا حساب ہے مگر انکی بدولت اتنا ضرور ہوا کہ جاہل مسلمانوں کی جماعتیں بلاضرورت تین تفرقہ ہو گئیں۔ کاش وہ ایسا نکرتے کیونکہ اپنے مخالفین کو سمجھانا یا جواب دینا صداقت کو اپنے
قبضہ میں رکھتے ہوئے بھی ہو سکتا تھا جیسا کہ قرآن میں صداقت کو اپنے قبضہ میں رکھتے ہوئے لوگوں کو سمجھانے کے راستے خدا نے بتائے ہیں ؎ خلاف پیغمبر کسے رہ گزید ٭ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ۔ سعدی
پادری لفرائی مع اپنی جماعت کے ہندوستان میں رہ کر بارہ سال تک مختلف مذاہب سے مناظرہ کرتا رہا۔ مولوی غلام احمد قادیانی نے تو اپنا پہلو بدل کر اوسکو اور اوسکی کل جماعتوں کو عاجز کر دیا مگر ہندو اوسکے
حملوں سے کچھ پریشان سے ہو گئے اور اُسنے بہت سے شریف خاندان تک کے ہندوؤں کو عیسائی بنالیا کیونکہ اس مذہب کے چار وید اور ۱۸ پوران جن سب کو وہ حق اور برہما (نام دیوتا) کے منہ سے نکلے ہوئے بتاتے ہیں